بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرفان القرآن

پارہ ۲۲

ترجمہ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

https://irfan-ul-quran.com

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں۔

اِشاعت نمبر ۱ : جولائی ۲۰۱۱ء (تعداد: ۲،۰۰۰)
اِشاعت نمبر ۲ : مئی ۲۰۱۵ء (تعداد: ۱،۱۰۰)

مطبع: منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

ISBN 798–969–32–0879–5

آن لائن مطالعہ اور تلاوت کے لیے دیکھیے:
www.irfan-ul-quran.com

منہاج القرآن پبلیکیشنز
365–M, Model Town, Lahore, Pakistan.
Ph. [+92–42] 111 140 140 [ext. 153], 3516 5338
Fax. [+92–42] 3516 3354
Yousuf Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Ph. [+92–42] 3723 7695
www.minhaj.org | www.minhaj.biz
mqi.salespk@gmail.com
facebook.com/TahirulQadri | twitter.com/TahirulQadri

https://irfan-ul-quran.com

۲۲ الجزء

وَ مَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا
اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت گزار رہیں اور نیک اعمال کرتی رہیں تو ہم ان
نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ ۙ وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾
کا ثواب (بھی) انہیں دوگنا دیں گے اور ہم نے اُن کے لئے (جنّت میں) باعزّت رزق تیار کر رکھا ہے٥
يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ
اے ازواجِ پیغمبر! تم عورتوں میں سے کسی ایک کی بھی مِثل نہیں ہو، اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (مَردوں سے حسبِ
فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَـطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ وَّ
ضرورت) بات کرنے میں نرم لہجہ اختیار نہ کرنا کہ جس کے دل میں (نِفاق کی) بیماری ہے (کہیں) وہ لالچ کرنے لگے اور
قُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۳۲﴾ ۚ وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ وَلَا تَبَـرَّجۡنَ
(ہمیشہ) شک اور لچک سے محفوظ بات کرنا٥ اور اپنے گھروں میں سکون سے قیام پذیر رہنا اور پرانی جاہلیت کی طرح
تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ
زیب و زینت کا اظہار مت کرنا، اور نماز قائم رکھنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت
وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ
گزاری میں رہنا، بس اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے (رسول ﷺ کے) اہلِ بیت! تم سے ہر قسم کے گناہ کا مَیل (اور شک و نقص
الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ﴿۳۳﴾ ۚ وَاذۡكُرۡنَ
کی گرد تک) دُور کر دے اور تمہیں (کامل) طہارت سے نواز کر بالکل پاک صاف کر دے٥ اور تم اللہ کی آیتوں کو اور (رسول
مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ﷺ کی) سنت و حکمت کو جن کی تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہے یاد رکھا کرو، بیشک اللہ (اپنے اولیاء کیلئے) صاحبِ
كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ ع اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ع ۴/۱
لُطف (اور ساری مخلوق کیلئے) خبردار ہے٥ بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور مومن مَرد اور مومن عورتیں،

https://irfan-ul-quran.com

وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، اور صدق والے مرد اور صدق والی عورتیں، اور صبر والے مرد اور صبر والی

وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

عورتیں، اور عاجزی والے مرد اور عاجزی والی عورتیں، اور صدقہ و خیرات کرنے والے مرد اور صدقہ و خیرات

وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ

کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور

وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ

حفاظت کرنے والی عورتیں، اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے

اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ

اِن سب کے لئے بخشش اور عظیم اجر تیار فرما رکھا ہے o اور نہ کسی مومن مرد کو (یہ) حق حاصل ہے اور نہ کسی

لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ

مومن عورت کو کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) کسی کام کا فیصلہ (یا حکم) فرما دیں تو ان کے لئے اپنے

الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

(اس) کام میں (کرنے یا نہ کرنے کا) کوئی اختیار ہو، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۳۶﴾ وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ

کرتا ہے تو وہ یقیناً کھلی گمراہی میں بھٹک گیا o اور (اے حبیب!) یاد کیجئے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا جس پر اللہ نے انعام

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

فرمایا تھا اور اس پر آپ نے (بھی) اِنعام فرمایا تھا کہ تُو اپنی بیوی (زینب) کو اپنی زوجیت میں روکے رکھ اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے

وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى

دل میں وہ بات ☆ پوشیدہ رکھ رہے تھے جسے اللہ ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ (دل میں حیاءً) لوگوں (کی طعنہ زنی) کا خوف رکھتے

☆ (کہ زینب کی تمہارے ساتھ مصالحت نہ ہو سکے گی اور مشیّتِ ایزدی کے تحت وہ طلاق کے بعد ازواجِ مطہرات میں داخل ہوں گی)

https://irfan-ul-quran.com

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا

تھے۔ (اے حبیب! لوگوں کو خاطر میں لانے کی کوئی ضرورت نہ تھی) اور فقط اللہ ہی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس کا خوف رکھیں (اور وہ

وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْۤ

آپ سے بڑھ کر کس میں ہے؟) پھر جب (آپ کے متبنّٰی) زید نے اسے طلاق دینے کی غرض پوری کرلی، تو ہم نے اس سے آپ کا

اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ

نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح) کے بارے میں کوئی حرج نہ رہے جبکہ (طلاق دے

اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا

کر) وہ ان سے بے غرض ہو گئے ہوں، اور اللہ کا حکم تو پورا کیا جانے والا ہی تھا٥ اور نبی (ﷺ) پر اس کام (کی

فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَ

انجام دہی) میں کوئی حرج نہیں ہے جو اللہ نے ان کے لئے فرض فرما دیا ہے، اللہ کا یہی طریقہ و دستور اُن لوگوں

كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾ الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ

میں (بھی رہا) ہے جو پہلے گزر چکے، اور اللہ کا حکم فیصلہ ہے جو پورا ہوچکا٥ وہ (پہلے) لوگ اللہ

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَیَخْشَوْنَهٗ وَلَا یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

کے پیغامات پہنچاتے تھے اور اس کا خوف رکھتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے،

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ

اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے٥ محمد (ﷺ) تمہارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں

رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَكَانَ

لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب انبیاء کے آخر میں (سلسلۂ نبوت ختم کرنے والے) ہیں،

اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا ع ٥ / ٢

اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے٥ اے ایمان والو! تم اللہ کا

https://irfan-ul-quran.com

اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ

کثرت سے ذکر کیا کرو ○ اور صبح و شام اس کی تسبیح کیا کرو ○ وہی ہے

الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ

طرف لے جائے، اور وہ مومنوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے ○ جس دن وہ (مومن) اس سے ملاقات

يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾ يٰٓاَيُّهَا

کریں گے تو ان (کی ملاقات) کا تحفہ سلام ہوگا، اور اس نے ان کیلئے بڑی عظمت والا اجر تیار کر رکھا ہے ○ اے نبیِّ (مکرّم!) بیشک ہم نے آپ کو

النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ وَّ

(حق اور خَلق کا) مشاہدہ کرنے والا اور (حُسنِ آخرت کی) خوشخبری دینے والا اور (عذابِ آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے ○ اور

دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَ بَشِّرِ

اس کے اِذن سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور منوّر کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا ہے) ○ اور اہلِ ایمان کو اس بات کی

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَ لَا

بشارت دے دیں کہ ان کے لئے اللہ کا بڑا فضل ہے۔ (کہ وہ اس خاتم الانبیاء کی نسبتِ غلامی میں ہیں) ○ اور آپ کافروں اور

تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى

منافقوں کا (یہ) کہنا (کہ ہمارے ساتھ مذہبی سمجھوتہ کر لیں ہرگز) نہ مانیں اور ان کی ایذاء رسانی سے درگزر فرمائیں، اور اللہ پر بھروسہ

اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

(جاری) رکھیں، اور اللہ ہی (حق و باطل کی معرکہ آرائی میں) کافی کارساز ہے ○ اے ایمان والو! جب تم مومن

نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ

عورتوں سے نکاح کرو پھر تم انہیں طلاق دے دو قبل اس کے کہ تم انہیں مَس کرو (یعنی خلوتِ صحیحہ کرو) تو تمہارے

https://irfan-ul-quran.com

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ

لئے ان پر کوئی عدت (واجب) نہیں ہے کہ تم اسے شمار کرنے لگو، پس انہیں کچھ مال و متاع دو اور انہیں

وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا

اچھی طرح حُسنِ سلوک کے ساتھ رخصت کرو ہ اے نبی! بیشک ہم نے آپ کیلئے آپ کی وہ بیویاں حلال

لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ

فرمادی ہیں جن کا مَہر آپ نے ادا فرما دیا ہے اور جو (احکامِ الٰہی کے مطابق) آپ کی مملوک ہیں، جو اللہ نے آپ کو

يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ

مالِ غنیمت میں عطا فرمائی ہیں، اور آپ کے چچا کی بیٹیاں، اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور آپ کے ماموں کی

عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ

بیٹیاں، اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں، جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے اور کوئی بھی مؤمنہ عورت بشرطیکہ وہ اپنے

مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ

آپ کو نبی (ﷺ کے نکاح) کیلئے دے دے اور نبی (ﷺ بھی) اسے اپنے نکاح میں لینے کا ارادہ فرمائیں (تو یہ

اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ

سب آپ کیلئے حلال ہیں)، (یہ حکم) صرف آپ کیلئے خاص ہے (امّت کے) مومنوں کے لئے نہیں، واقعی ہمیں معلوم

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ

ہے جو کچھ ہم نے اُن (مسلمانوں) پر اُن کی بیویوں اور ان کی مملوکہ باندیوں کے بارے میں فرض کیا ہے، (مگر آپ

اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ

کے حق میں تعدّدِ ازواج کی حِلّت کا خصوصی حکم اِس لئے ہے) تاکہ آپ پر (امتّ میں تعلیم و تربیتِ نسواں کے وسیع

حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ

انتظام میں) کوئی تنگی نہ رہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے ہ (اے حبیب! آپ کو اختیار ہے) ان میں سے

https://irfan-ul-quran.com

مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِیْۤ اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ

جِس (زوجہ) کو چاہیں (باری میں) مؤخّر رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس (پہلے) جگہ دیں، اور جن سے آپ نے (عارضی) کنارہ

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ

کشی اختیار فرما رکھی تھی آپ انہیں (اپنی قربت کیلئے) طلب فرما لیں تو آپ پر کچھ مضائقہ نہیں، یہ اس کے قریب تر ہے کہ ان کی

وَلَا یَحْزَنَّ وَیَرْضَیْنَ بِمَاۤ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ

آنکھیں (آپ کے دیدار سے) ٹھنڈی ہوں گی اور وہ غمگین نہیں رہیں گی اور وہ سب اس سے راضی رہیں گی جو کچھ آپ نے انہیں

مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا ﴿۵۱﴾ لَا یَحِلُّ لَكَ

عطا فرما دیا ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حلم والا ہے ۝ اس کے بعد [1] آپ کیلئے

النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ

بھی اور عورتیں (نکاح میں لینا) حلال نہیں (تاکہ یہی ازواج اپنے شرف میں ممتاز رہیں) اور یہ بھی جائز نہیں کہ [2] آپ ان کے بدلے دیگر

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

ازواج (عقد میں) لے لیں اگرچہ آپ کو ان کا حُسنِ (سیرت و اخلاق اور اشاعتِ دین کا سلیقہ) کتنا ہی عمدہ لگے مگر جو کنیز (ہمارے حکم سے) آپ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ﴿۵۲﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا

کی مِلک میں ہو (جائز ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۝ اے ایمان والو! نبیِّ (مکرّم ﷺ) کے گھروں میں داخل نہ

بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ

ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لئے اجازت دی جائے (پھر وقت سے پہلے پہنچ کر) کھانا پکنے کا انتظار

اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا

کرنے والے نہ بنا کرو، ہاں جب تم بلائے جاؤ تو (اس وقت) اندر آیا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو (وہاں سے

وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی

اُٹھ کر) فوراً منتشر ہو جایا کرو اور وہاں باتوں میں دل لگا کر بیٹھے رہنے والے نہ بنو۔ یقیناً تمہارا ایسے (دیر تک بیٹھے)

[1] (کہ انہوں نے دنیوی منفعتوں پر آپ کی رضا و خدمت کو ترجیح دے دی ہے)

[2] (بعض کی طلاق کی صورت میں اس عدد کو ہمارا حکم سمجھ کر برقرار رکھنے کیلئے)

ع ۲ ۳

https://irfan-ul-quran.com

النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ؗ وَ اللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَ

رہنا نبیِّ (اکرم ﷺ) کو تکلیف دیتا ہے اور وہ تم سے (اُٹھ جانے کا کہتے ہوئے) شرماتے ہیں اور اللہ حق

اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ

(بات کہنے) سے نہیں شرماتا، اور جب تم اُن (ازواجِ مطّہرات) سے کوئی سامان مانگو تو اُن سے پسِ پردہ

ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ

پوچھا کرو، یہ (ادب) تمہارے دلوں کیلئے اور ان کے دلوں کیلئے بڑی طہارت کا سبب ہے، اور تمہارے لئے

تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ

(ہرگز جائز) نہیں کہ تم رسول اللہ (ﷺ) کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ (جائز) ہے کہ تم اُن کے بعد ابد تک اُن

اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا

کی ازواجِ (مطّہرات) سے نکاح کرو، بیشک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہےo خواہ تم کسی چیز

اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۴ لَا جُنَاحَ

کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے o ان پر

عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ

(پردہ نہ کرنے میں) کوئی گناہ نہیں اپنے (حقیقی) آباء سے، اور نہ اپنے بیٹوں سے

اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا نِسَآئِهِنَّ وَ لَا

اور نہ اپنے بھائیوں سے، اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے اور نہ اپنی

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

(مسلم) عورتوں اور نہ اپنی مملوک باندیوں سے، تم اللہ کا تقویٰ (برقرار) رکھو، بیشک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝۵۵ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

ہر چیز پر گواہ و نگہبان ہے o بیشک اللہ اور اس کے (سب) فرشتے نبیِّ (مکرمّ ﷺ) پر درود بھیجتے

https://irfan-ul-quran.com

النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

رہتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو o

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا

بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کو اذیت دیتے ہیں اللہ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت بھیجتا ہے

وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ

اور اُس نے ان کے لئے ذِلّت انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے o اور جو لوگ مومِن مَردوں اور مومِن عورتوں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا

کو اذیت دیتے ہیں بغیر اِس کے کہ انہوں نے کچھ (خطا) کی ہو تو بیشک انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ

بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۸﴾ ع یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ ع ۶ ۷

کا بوجھ (اپنے سَر) لے لیا o اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے

وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ

فرما دیں کہ (باہر نکلتے وقت) اپنی چادریں اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں، یہ اس بات کے قریب تر ہے کہ وہ پہچان

جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَ

لی جائیں (کہ یہ پاک دامن آزاد عورتیں ہیں) پھر انہیں (آوارہ باندیاں سمجھ کر غلطی سے) ایذاء نہ دی جائے،

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵۹﴾ لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے o اگر منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (رسول ﷺ سے بُغض اور گستاخی

وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ

کی) بیماری ہے، اور (اسی طرح) مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلانے والے لوگ (رسول ﷺ کو ایذاء رسانی سے) باز نہ آئے

لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَاۤ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۰﴾ ۛۚ

تو ہم آپ کو ان پر ضرور مسلّط کر دیں گے پھر وہ مدینہ میں آپ کے پڑوس میں نہ ٹھہر سکیں گے مگر تھوڑے (دن) o

https://irfan-ul-quran.com

مَّلْعُونِينَ ۛ أَيْنَمَا ثُقِفُوٓا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ﴿٦١﴾

(یہ) لعنت کیے ہوئے (جنگ جُو، دہشت گرد، فسادی اور ریاست کے خلاف باغیانہ سازشوں میں ملوث) لوگ جہاں کہیں☆

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۚ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ

اللہ کی (یہی) سنّت اُن لوگوں میں (بھی جاری رہی) ہے جو پہلے گزر چکے ہیں، اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی

اللّٰهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا

الربع

تبدیلی نہ پائیں گےo لوگ آپ سے قیامت کے (وقت کے) بارے میں دریافت کرتے ہیں۔

عِلْمُهَا عِندَ اللّٰهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ

فرما دیجئے: اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، اور آپ کو کِس نے آگاہ کیا شاید قیامت قریب ہی

قَرِيبًا ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾

آ چکی ہوo بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لِئے (دوزخ کی) بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہےo

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾

جِس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ نہ وہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ مددگارo

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا

جِس دن ان کے مُنہ آتشِ دوزخ میں (بار بار) الٹائے جائیں گے (تو) وہ کہیں گے: اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی

اللّٰهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا

ہوتی اور ہم نے رسول (ﷺ) کی اطاعت کی ہوتیo اور وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! بیشک ہم نے اپنے سرداروں اور

وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ

اپنے بڑوں کا کہا مانا تھا تو انہوں نے ہمیں (سیدھی) راہ سے بہکا دیاo اے ہمارے رب! اُنہیں

مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ع ٨ ٥

دوگنا عذاب دے اور اُن پر بہت بڑی لعنت کرo اے ایمان والو! تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے

☆ پائے جائیں، گرفتار کر لیے جائیں اور ایک ایک کو (نشانِ عبرت بناتے ہوئے ان کی باغیانہ کارروائیوں کی سزا کے طور پر) قتل کر دیا جائے (تاکہ امن کو لاحق خطرات کا صفایا ہو جائے)o

https://irfan-ul-quran.com

اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِیۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰی فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا
موسیٰ (علیہ السلام) کو (گستاخانہ کلمات کے ذریعے) اذیت پہنچائی، پس اللہ نے انہیں اُن باتوں سے بے عیب ثابت کر دیا جو وہ
قَالُوۡا ؕ وَكَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِیۡهًا ؕ ﴿۶۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا
کہتے تھے، اور وہ (موسیٰ علیہ السلام) اللہ کے ہاں بڑی قدر و منزلت والے تھےo اے ایمان والو!
اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا ﴿۷۰﴾ یُّصۡلِحۡ لَكُمۡ اَعۡمَالَكُمۡ
اللہ سے ڈرا کرو اور صحیح اور سیدھی بات کہا کروo وہ تمہارے لِئے تمہارے (سارے) اعمال درست فرما دے گا
وَیَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ فَازَ
اور تمہارے گناہ تمہارے لِئے بخش دے گا، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی فرمانبرداری کرتا ہے تو بیشک
فَوۡزًا عَظِیۡمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَی السَّمٰوٰتِ
وہ بڑی کامیابی سے سرفراز ہواo بیشک ہم نے (اِطاعت کی) امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو
وَالۡاَرۡضِ وَالۡجِبَالِ فَاَبَیۡنَ اَنۡ یَّحۡمِلۡنَهَا وَاَشۡفَقۡنَ
انہوں نے اس (بوجھ) کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا، بیشک وہ
مِنۡهَا وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۙ ﴿۷۲﴾
(اپنی جان پر) بڑی زیادتی کرنے والا (ادائیگیِ امانت میں کوتاہی کے انجام سے) بڑا بے خبر و نادان ہےo
لِّیُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِیۡنَ
(یہ) اس لئے کہ اللہ منافق مَردوں اور منافق عورتوں اور مشرِک مَردوں اور مشرِک
وَالۡمُشۡرِكٰتِ وَیَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ
عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مَردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول فرمائے،
الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۷۳﴾ ع ۹
اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہےo

https://irfan-ul-quran.com

ایاتها ۵۴ ۳۴ سُورَةُ سَبَاٍ مَكِّيَّةٌ ۵۸ رکوعاتها ٦

آیات ۵۴ سورۃ السبا مکی ہے رکوع ٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اسی

لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ ‌ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱﴾ يَعۡلَمُ

کا ہے اور آخرت میں بھی تعریف اسی کے لئے ہے، اور وہ بڑی حکمت والا، خبردار ہےo وہ اُن

مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ

(سب) چیزوں کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو اس میں سے باہر نکلتی ہیں اور جو آسمان

السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا ‌ؕ وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ﴿۲﴾ وَ

سے اترتی ہیں اور جو اس میں چڑھتی ہیں، اور وہ بہت رحم فرمانے والا بڑا بخشنے والا ہےo اور

قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ‌ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ

کافر لوگ کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، آپ فرما دیں: کیوں نہیں؟ میرے

لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ‌ ۚ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ

عالم الغیب رب کی قسم وہ تم پر ضرور آئے گی، اس سے نہ آسمانوں میں ذرّہ بھر کوئی چیز غائب ہو سکتی ہے

فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ

اور نہ زمین میں اور نہ ہی اس ذرّے سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ ہی کوئی بڑی مگر (اس کی تفصیل بھی) روشن کتاب

اَكۡبَرُ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳﴾ ۙ لِّيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

(یعنی لوحِ محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے o تاکہ اللہ ان لوگوں کو پورا بدلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے اور نیک

https://irfan-ul-quran.com

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾

عمل کرتے رہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بخشش اور بزرگی والا (اخروی) رِزق ہےo

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں (مخالفانہ) کوشش کی (ہمیں) عاجز کرنے کے زعم میں انہی لوگوں کے لئے سخت

مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ

دردناک عذاب کی سزا ہےo اور ایسے لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (کتاب) آپ کے رب کی

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ

طرف سے آپ کی جانب اتاری گئی ہے وہی حق ہے اور وہ (کتاب) عزّت والے، سب خوبیوں والے (رب) کی

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ

راہ کی طرف ہدایت کرتی ہےo اور کافر لوگ (تعجب و استہزاء کی نیت سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم

عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ

تمہیں ایسے شخص کا بتائیں جو تمہیں یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرکر) بالکل ریزہ ریزہ ہوجاؤ گے تو یقیناً

خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۷﴾ ۚ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ

تمہیں (ایک) نئی پیدائش ملے گیo (یا تو) وہ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے یا اسے جنون ہے، (ایسا

بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ

کچھ بھی نہیں) بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب اور پرلے درجہ کی گمراہی میں

الْبَعِيْدِ ﴿۸﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

(مبتلا) ہیںo سو کیا انہوں نے اُن (نشانیوں) کو نہیں دیکھا جو آسمان اور زمین سے اُن کے

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ

آگے اور اُن کے پیچھے (انہیں گھیرے ہوئے) ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں

https://irfan-ul-quran.com

اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
یا اُن پر آسمان سے کچھ ٹکڑے گرادیں، بیشک اس میں ہر اس بندے کے لئے نشانی ہے
ع ٩ لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ
جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہے o اور بیشک ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو اپنی بارگاہ سے بڑا فضل عطا فرمایا، (اور حکم فرمایا) اے پہاڑو! تم
يٰجِبَالُ اَوِّبِىْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾ ۙ اَنِ
اِن کے ساتھ مل کر خوش اِلحانی سے (تسبیح) پڑھا کرو، اور پرندوں کو بھی (مسخّر کر کے یہی حکم دیا)، اور ہم نے اُن کیلئے لوہا نرم کر دیا o (اور
اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِى السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّىْ
ارشاد فرمایا) کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور (ان کے) حلقے جوڑنے میں اندازے کو ملحوظ رکھو اور (اے آلِ داؤد!) تم لوگ نیک عمل کرتے رہو،
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ
میں اُن (کاموں) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہوں o اور سلیمان (علیہ السلام) کیلئے (ہم نے) ہوا کو (مسخّر کر دیا) جس کی صبح کی
رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ
مسافت ایک مہینہ کی (راہ) تھی اور اس کی شام کی مسافت (بھی) ایک ماہ کی راہ ہوتی، اور ہم نے اُن کیلئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ
مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ
بہا دیا، اور کچھ جنّات (ان کے تابع کر دیئے) تھے جو اُن کے رب کے حکم سے اُن کے سامنے کام کرتے تھے، اور (فرما دیا تھا کہ) ان
عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ
میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا ہم اسے دوزخ کی بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے o وہ (جنّات)
مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ
ان کے لئے جو وہ چاہتے تھے بنا دیتے تھے۔ اُن میں بلند و بالا قلعے اور مجسّمے اور بڑے بڑے لگن تھے
وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ
جو تالاب اور لنگر انداز دیگوں کی مانند تھے۔ اے آلِ داؤد! (اللہ کا) شکر بجا لاتے رہو، اور میرے

https://irfan-ul-quran.com

مِّنۡ عِبَادِیَ الشَّكُوۡرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَوۡتَ مَا
بندوں میں شکرگزار کم ہی ہوئے ہیںo پھر جب ہم نے سلیمان (علیہ السلام) پر موت کا حکم صادر فرمادیا
دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ تَاۡكُلُ مِنۡسَاَتَهٗ‌ ۚ
تو اُن (جنّات) کو ان کی موت پر کسی نے آگاہی نہ کی سوائے زمین کی دیمک کے، جو اُن کے عصا
فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ الۡغَيۡبَ مَا
کو کھاتی رہی پھر جب آپ کا جسم زمین پر آ گیا تو جنّات پر ظاہر ہوگیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو
لَبِثُوۡا فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۱۴﴾ؕ لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ
اس ذلّت انگیز عذاب میں نہ پڑے رہتےo درحقیقت (قومِ) سبا کے لئے ان کے وطن ہی میں نشانی موجود
اٰيَةٌ‌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ
تھی۔ (وہ) دو باغ تھے، دائیں طرف اور بائیں طرف۔ (اُن سے ارشاد ہوا:) تم اپنے رب کے رزق سے کھایا
وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ‌ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعۡرَضُوۡا
کرو اور اس کا شکر بجالایا کرو۔ (تمہارا) شہر (کتنا) پاکیزہ ہے اور رب بڑا بخشنے والا ہےo پھر انہوں نے
فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ
(طاعت سے) مُنہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر زور دار سیلاب بھیج دیا اور ہم نے اُن کے دونوں باغوں کو دو (ایسے)
ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّاَثۡلٍ وَّشَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ﴿۱۶﴾
باغوں سے بدل دیا جن میں بدمزہ پھل اور کچھ جھاؤ اور کچھ تھوڑے سے بیری کے درخت رہ گئے تھےo
ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا ؕ وَهَلۡ نُجٰزِىۡۤ اِلَّا الۡكَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾
یہ ہم نے انہیں ان کے کفر و ناشکری کا بدلہ دیا، اور ہم بڑے ناشکر گزار کے سوا (کسی کو ایسی) سزا نہیں دیتےo
وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى
اور ہم نے ان باشندوں کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دے رکھی تھی، (یمن سے شام تک) نمایاں (اور) متصل بستیاں

https://irfan-ul-quran.com

ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ط سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَ

آباد کردی تھیں، اور ہم نے ان میں آمد و رفت (کے دوران آرام کرنے) کی منزلیں مقرر کر رکھی تھیں کہ تم لوگ ان میں راتوں کو (بھی) اور دنوں کو

اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا

(بھی) بے خوف ہو کر چلتے پھرتے رہو o تو وہ کہنے لگے: اے ہمارے رب! ہماری منازلِ سفر کے درمیان فاصلے پیدا کر دے اور

اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ط

انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں (عبرت کے) فسانے بنا دیا اور ہم نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے منتشر کر دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ

بیشک اس میں بہت صابر اور نہایت شکر گزار شخص کے لئے نشانیاں ہیں o بیشک ابلیس نے ان

عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ

کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا تو ان لوگوں نے اس کی پیروی کی بجز ایک گروہ کے جو (صحیح)

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا

مومنین کا تھا o اور شیطان کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر یہ اس لئے (ہوا) کہ ہم ان لوگوں کو جو

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ط وَ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے ممتاز کر دیں جو اس کے بارے میں شک میں

رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ ع۲ ۸

ہیں، اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے o فرما دیجئے: تم انہیں بلا لو جنہیں تم اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ج لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

(معبود) سمجھتے ہو، وہ آسمانوں میں ذرّہ بھر کے مالک نہیں ہیں اور نہ زمین میں، اور نہ

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ

ان کی دونوں (زمین و آسمان) میں کوئی شراکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا

https://irfan-ul-quran.com

مِنۡ ظَهِيۡرٍ ۝۲۲ وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ

مددگار ہے o اور اس کی بارگاہ میں شفاعت نفع نہ دے گی سوائے جس کے حق میں اس نے اِذن دیا ہو گا، یہاں

لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ

تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کردی جائے گی تو وہ (سوالاً) کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا

رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَـقَّ ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ۝۲۳ قُلۡ مَنۡ

فرمایا؟ وہ (جواباً) کہیں گے ’حق فرمایا‘ (یعنی اذن دے دیا) وہی نہایت بلند، بہت بڑا ہے o آپ فرمایئے:

يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوۡ

تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی کون دیتا ہے، آپ (خود ہی) فرما دیجئے کہ

اِيَّاكُمۡ لَعَلٰى هُدًى اَوۡ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝۲۴ قُلْ لَّا تُسۡـئَلُوۡنَ

اللہ (دیتا ہے) اور بیشک ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں o فرما دیجئے: تم سے اس جرم کی باز پرس نہ ہو گی جو

عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡـئَلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝۲۵ قُلۡ يَجۡمَعُ

(تمہارے گمان میں) ہم سے سرزد ہوا اور نہ ہم سے اس کا پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو o فرما دیجئے: ہم سب کو ہمارا

بَيۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفۡتَحُ بَيۡنَنَا بِالۡحَـقِّ ؕ وَهُوَ الۡفَتَّاحُ

رب (روزِ قیامت) جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا، اور وہ خوب فیصلہ فرمانے والا خوب

الۡعَلِيۡمُ ۝۲۶ قُلۡ اَرُوۡنِىَ الَّذِيۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ

جاننے والا ہے o فرما دیجئے: مجھے وہ شریک دکھاؤ جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز (کوئی شریک) نہیں

بَلۡ هُوَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۲۷ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا

ہے بلکہ وہی اللہ بڑی عزت والا، بڑی حکمت والا ہے o اور (اے حبیبِ مکرّم!) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا

كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ

مگر اس طرح کہ (آپ) پوری انسانیت کے لئے خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے ہیں لیکن اکثر

https://irfan-ul-quran.com

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
لوگ نہیں جانتے o اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدۂ (آخرت) کب پورا ہوگا
صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ
اگر تم سچے ہو؟ o فرما دیجئے: تمہارے لئے وعدہ کا دن مقرر ہے نہ تم اس سے ایک گھڑی
سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
پیچھے رہوگے اور نہ آگے بڑھ سکوگے o اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر
لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ط وَلَوْ
ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس (وحی) پر جو اس سے پہلے اتر چکی، اور اگر آپ
تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ صلے ج يَرْجِعُ
دیکھیں جب ظالم لوگ اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے (تو کیا منظر ہو گا)
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ج يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
کہ ان میں سے ہر ایک (اپنی) بات پھیر کر دوسرے پر ڈال رہا ہوگا، کمزور لوگ متکبّروں
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ
سے کہیں گے: اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے o متکبّر لوگ
الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ
کمزوروں سے کہیں گے: کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا اس کے بعد
عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَ
کہ وہ تمہارے پاس آچکی تھی، بلکہ تم خود ہی مُجرم تھے o پھر
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ
کمزور لوگ متکبّروں سے کہیں گے: بلکہ (تمہارے) رات دن کے مکر ہی نے

ع ٣ النصف

https://irfan-ul-quran.com

الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّكۡفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجۡعَلَ

(ہمیں روکا تھا) جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور ہم اس

لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ وَ

کیلئے شریک ٹھہرائیں، اور وہ (ایک دوسرے سے) ندامت چھپائیں گے جب

جَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ فِىۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ هَلۡ يُجۡزَوۡنَ

وہ عذاب دیکھ لیں گے اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، اور

اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ

انہیں اُن کے کئے کا ہی بدلہ دیا جائے گاo اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا نہیں بھیجا مگر یہ کہ

نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾

وہاں کے خوشحال لوگوں نے (ہمیشہ یہی) کہا کہ تم جو (ہدایت) دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے مُنکر ہیںo

وَ قَالُوۡا نَحۡنُ اَكۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ۙ وَّ مَا نَحۡنُ

اور انہوں نے کہا کہ ہم مال و اولاد میں بہت زیادہ ہیں اور ہم پر عذاب

بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۳۵﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ

نہیں کیا جائے گاo فرما دیجئے، میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے رِزق کشادہ فرما دیتا ہے اور

وَ يَقۡدِرُ وَ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ ع وَمَاۤ ع ۴ ۱۰

(جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتےo اور نہ تمہارے مال

اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ بِالَّتِىۡ تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰٓى

اس قابل ہیں اور نہ تمہاری اولاد کہ تمہیں ہمارے حضور قرب اور نزدیکی دلا سکیں مگر جو ایمان لایا

اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ

اور اس نے نیک عمل کئے، پس ایسے ہی لوگوں کے لئے دوگنا اجر ہے ان کے عمل کے بدلے میں

https://irfan-ul-quran.com

بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ

اور وہ (جنت کے) بالاخانوں میں امن و امان سے ہوں گے○ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں (مخالفانہ)

فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىِٕكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

کوشش کرتے ہیں (ہمیں) عاجز کرنے کے گمان میں، وہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے○

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ

فرما دیجئے: بیشک میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لئے

یَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ

(چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، اور تم (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی خرچ کرو گے تو وہ اس کے بدلہ میں اور دے گا اور وہ

خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ

سب سے بہتر رزق دینے والا ہے○ اور جس دن وہ سب کو ایک ساتھ جمع کرے گا پھر فرشتوں

لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اَهٰۤؤُلَآءِ اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا

سے ارشاد فرمائے گا کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ ○ وہ عرض کریں گے:

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ

تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ لوگ، بلکہ یہ لوگ جنات کی پوجا کیا کرتے تھے،

الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِكُ

ان میں سے اکثر اُنہی پر ایمان رکھنے والے ہیں○ پس آج کے دن تم میں سے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

کوئی نہ ایک دوسرے کے نفع کا مالک ہے اور نہ نقصان کا، اور ہم ظالموں سے

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا

کہیں گے: دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے○ اور جب اُن پر

https://irfan-ul-quran.com

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ
ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں: یہ (رسول ﷺ) تو ایک ایسا شخص ہے جو
اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَاۤ
تمہیں صرف اُن (بتوں) سے روکنا چاہتا ہے جن کی تمہارے باپ دادا پوجا کیا کرتے تھے، اور یہ
اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا
(بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض من گھڑت بہتان ہے، اور کافر لوگ اس حق (یعنی قرآن) سے
جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ
متعلق جبکہ وہ اِن کے پاس آ چکا ہے، یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو محض کھلا جادو ہے o اور ہم نے ان (اہلِ مکّہ) کو
كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ
نہ آسمانی کتابیں عطا کی تھیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے ہوں اور نہ ہی آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈر سنانے
نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ ؕ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا
والا بھیجا تھا o اور اِن سے پہلے لوگوں نے بھی (حق کو) جھٹلایا تھا اور یہ اس کے دسویں حصّے کو بھی نہیں پہنچے جو
مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ
کچھ ہم نے اُن (پہلے گزرے ہوؤں) کو دیا تھا پھر انہوں نے (بھی) میرے رسولوں کو جھٹلایا، سو میرا انکار کیسا (عبرتناک
نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ ع ۵ ۱۱
ثابت) ہوا o فرما دیجئے: میں تمہیں بس ایک ہی (بات کی) نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کیلئے (روحانی بیداری اور انتباہ کے حال میں) قیام کرو، دو دو اور
مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ
ایک ایک پھر تفکّر کرو (یعنی حقیقت کا معاینہ اور مراقبہ کرو تو تمہیں مشاہدہ ہو جائے گا) کہ تمہیں شرفِ صحبت سے نوازنے والے (رسولِ مکرّم ﷺ)
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾
ہرگز جنون زدہ نہیں ہیں وہ تو سخت عذاب (کے آنے) سے پہلے تمہیں (بروقت) ڈر سنانے والے ہیں (تاکہ تم غفلت سے جاگ اٹھو) o

https://irfan-ul-quran.com

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی
فرما دیجئے: میں نے (اس اِحسان کا) جو صلہ تم سے مانگا ہو وہ بھی تم ہی کو دے دیا، میرا
اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ
اجر صرف اللہ ہی کے ذمّہ ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہےo فرما دیجئے: میرا رب (انبیاء کی طرف) حق کا
یَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ
القاء فرماتا ہے (وہ) سب غیبوں کو خوب جاننے والا ہےo فرما دیجئے: حق آ گیا ہے، اور باطل
مَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ
نہ (کچھ) پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ دوبارہ پلٹا سکتا ہےo فرما دیجئے: اگر میں بہک جاؤں تو میرے بہکنے کا گناہ
فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْٓ
(یا نقصان) میری اپنی ہی ذات پر ہے، اور اگر میں نے ہدایت پا لی ہے تو اس وجہ سے (پائی ہے) کہ میرا رب
اِلَیَّ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ فَزِعُوْا
میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے قریب ہےo اور اگر آپ (ان کا حال) دیکھیں جب یہ لوگ بڑے
فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ﴿٥١﴾ لا وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا
مضطرب ہوں گے، پھر بچ نہ سکیں گے اور نزدیکی جگہ سے ہی پکڑ لئے جائیں گےo اور کہیں گے ہم اس پر
بِهٖ ۚ وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِیْدٍ ﴿٥٢﴾ ۖ وَّقَدْ
ایمان لے آئے ہیں، مگر اب وہ (ایمان کو اتنی) دُور کی جگہ سے کہاں پا سکتے ہیںo حالانکہ
كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَیَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ
وہ اس سے پہلے کفر کر چکے، اور وہ بِن دیکھے دُور کی جگہ سے باطل گمان کے تیر پھینکتے
بَعِیْدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ
رہے ہیںo اور ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان رکاوٹ ڈال دی گئی جیسا کہ پہلے اُن

https://irfan-ul-quran.com

بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۶ ۱۲

کے مثل گروہوں کے ساتھ کیا گیا تھا۔ بیشک وہ دھوکہ میں ڈالنے والے شک میں مبتلا تھے٥

اٰیاتھا ۴۵ ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ ۴۳ رکوعاتھا ۵

آیات ۴۵ سورۃ فاطر مکی ہے رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے٥

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمین (کی تمام وسعتوں) کا پیدا فرمانے والا ہے،

رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي

فرشتوں کو جو دو دو اور تین تین اور چار چار پَروں والے ہیں، قاصد بنانے والا ہے، اور تخلیق میں

الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا

جس قدر چاہتا ہے اضافہ (اور توسیع) فرماتا رہتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے٥ اللہ انسانوں

يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا

کے لئے (اپنے خزانۂ) رحمت سے جو کچھ کھول دے تو اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے،

يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور جو روک لے تو اس کے بعد کوئی اسے چھوڑنے والا نہیں، اور وہی غالب ہے بڑی

الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

حکمت والا ہے٥ اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کے انعام کو یاد کرو، کیا اللہ کے

عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ

سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دے، اس کے

https://irfan-ul-quran.com

الْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳ وَ اِنْ
سوا کوئی معبود نہیں، پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو۝ اور اگر وہ آپ کو
يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ
جھٹلائیں تو آپ سے پہلے کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے، اور تمام کام اللہ ہی کی
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا
طرف لوٹائے جائیں گے۝ اے لوگو! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز
تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۫ وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵
فریب نہ دے دے، اور نہ وہ دغاباز شیطان تمہیں اللہ (کے نام) سے دھوکہ دے۝
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا
بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے سو تم بھی (اس کی مخالفت کی شکل میں) اسے دشمن ہی بنائے رکھو،
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۶ۭ اَلَّذِيْنَ
وہ تو اپنے گروہ کو صرف اِس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۝ کافر لوگوں
كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
کے لئے سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ ع اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ
رہے ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا ثواب ہے۝ بھلا جس شخص کے لئے اس کا برا عمل
سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ
آراستہ کر دیا گیا ہو اور وہ اسے (حقیقتاً) اچھا سمجھنے لگے (کیا وہ مومنِ صالح جیسا ہو سکتا ہے)، سو بیشک اللہ جِسے چاہتا ہے گمراہ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ
ٹھہرا دیتا ہے اور جِسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے، سو (اے جانِ جہاں!) ان پر حسرت اور فرطِ غم میں آپ کی جان نہ جاتی

ع ۱۴ / ۱

https://irfan-ul-quran.com

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۸ وَاللّٰهُ الَّذِيْۤ

رہے، بیشک وہ جو کچھ سرانجام دیتے ہیں اللہ اسے خوب جاننے والا ہےo اور اللہ ہی ہے جو ہوائیں

اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ

بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھار کر اکٹھا کرتی ہیں پھر ہم اس (بادل) کو خشک اور بنجر بستی کی طرف سیرابی کے لئے لے جاتے

فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۹

ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے اس زمین کو اس کی مُردنی کے بعد زندگی عطا کرتے ہیں، اسی طرح (مُردوں کا) جی اٹھنا ہوگاo

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ

جو شخص عزّت چاہتا ہے تو اللہ ہی کے لئے ساری عزّت ہے، پاکیزہ کلمات اسی کی

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ

طرف چڑھتے ہیں اور وہی نیک عمل (کے مدارج) کو بلند فرماتا ہے، اور جو لوگ بُری

يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ

چالوں میں لگے رہتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر و فریب

اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۱۰ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

نیست و نابود ہو جائے گاo اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی (یعنی غیر نامی مادّہ) سے پیدا فرمایا پھر ایک

نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا

تولیدی قطرہ سے، پھر تمہیں جوڑے، جوڑے بنایا، اور کوئی مادّہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے

تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ

مگر اس کے علم سے، اور نہ کسی دراز عمر شخص کی عمر بڑھائی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر

عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۱۱ وَمَا

(یہ سب کچھ) لوحِ (محفوظ) میں ہے، بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہےo اور دو سمندر

يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ

(یا دریا) برابر نہیں ہو سکتے، یہ (ایک) شیریں، پیاس بجھانے والا ہے، اس کا پینا خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا)

هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَ مِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ

کھاری، سخت کڑوا ہے، اور تم ہر ایک سے تازہ گوشت کھاتے ہو، اور زیور (جن میں موتی، مرجان اور مونگے

تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ

وغیرہ سب شامل ہیں) نکالتے ہو، جنہیں تم پہنتے ہو اور تُو اس میں کشتیوں (اور جہازوں) کو دیکھتا ہے جو (پانی کو)

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾

پھاڑتے چلے جاتے ہیں تاکہ تم (بحری تجارت کے راستوں سے) اس کا فضل تلاش کر سکو اور تاکہ تم شکرگزار ہو جاؤo

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَ سَخَّرَ

وہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو

الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ

(ایک نظام کے تحت) مسخّر فرما رکھا ہے، ہر کوئی ایک مقرر میعاد کے مطابق حرکت پذیر ہے۔

اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی ساری بادشاہت ہے، اور اس کے سوا تم جن بتوں کو پوجتے ہو وہ کھجور کی

مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

گٹھلی کے باریک چھلکے کے (بھی) مالک نہیں ہیںo (اے مشرکو!) اگر تم انہیں پکارو تو وہ (بت ہیں)

دُعَآءَكُمْ ۚ وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَ يَوْمَ

تمہاری پکار نہیں سُن سکتے اور اگر (بالفرض) وہ سُن لیں تو تمہیں جواب نہیں دے سکتے، اور قیامت کے

ع ٢ ١٤ الربع الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ ع

دن وہ تمہارے شرک کا بالکل انکار کر دیں گے، اور تجھے خدائے باخبر جیسا کوئی خبردار نہ کرے گاo

https://irfan-ul-quran.com

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز، سزاوارِ

الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ ۚ

حمد و ثنا ہےo اگر وہ چاہے تمہیں نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئےo

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہےo اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بارِ (گناہ)

اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ

نہ اٹھا سکے گا، اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا (دوسرے کو) اپنا بوجھ بٹانے کے لئے بلائے گا تو اس سے کچھ

شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

بھی بوجھ نہ اٹھایا جا سکے گا خواہ قریبی رشتہ دار ہی ہو، (اے حبیب!) آپ ان ہی لوگوں کو ڈر سناتے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا

ہیں جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کوئی پاکیزگی حاصل کرتا

يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسْتَوِي

ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے پاک ہوتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہےo اور اندھا اور بینا

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ ۙ وَلَا

برابر نہیں ہو سکتے o اور نہ تاریکیاں اور نہ نور (برابر ہو سکتے ہیں) o اور نہ

الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ ۚ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا

سایہ اور نہ دھوپo اور نہ زندہ لوگ اور نہ مُردے برابر ہو سکتے ہیں، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ

سنا دیتا ہے، اور آپ کے ذِمّے اُن کو سنانا نہیں جو قبروں میں (مدفون مُردوں کی مانند) ہیں (یعنی آپ کافروں سے

https://irfan-ul-quran.com

بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ

اپنی بات قبول کروانے کے ذمّہ دار نہیں ہیں)☆ o آپ تو فقط ڈر سنانے والے ہیں o بیشک ہم نے آپ کو

اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا

حق و ہدایت کے ساتھ، خوشخبری سنانے والا اور (آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امّت (ایسی) نہیں مگر اُس

خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ

میں کوئی (نہ کوئی) ڈر سنانے والا (ضرور) گزرا ہے o اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو بیشک اِن

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ

سے پہلے لوگ (بھی) جھٹلا چکے ہیں، اُن کے پاس (بھی) اُن کے رسول واضح نشانیاں اور صحیفے

بِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ

اور روشن کرنے والی کتاب لے کر آئے تھے o پھر میں نے ان کافروں کو (عذاب میں)

ع ۳ ۱۵ ۲ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ

پکڑ لیا سو میرا انکار (کیا جانا) کیسا (عبرتناک) ثابت ہوا o کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا

آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے پھل نکالے جن کے رنگ جداگانہ ہیں، اور

اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ

(اسی طرح) پہاڑوں میں بھی سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں ان کے رنگ (بھی) مختلف ہیں

اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَ

اور بہت گہری سیاہ (گھاٹیاں) بھی ہیں o اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی

الْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ

اسی طرح مختلف رنگ ہیں، بس اللہ کے بندوں میں سے اس سے وہی ڈرتے ہیں جو (ان حقائق

☆ یہاں پر مَنْ فِي الْقُبُوْرِ (قبروں میں مدفون مُردوں) سے مراد کافر ہیں۔ اَئمہ تفسیر نے صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم سے یہی معنیٰ بیان کیا ہے۔ بطورِ حوالہ ملاحظہ فرمائیں: تفسیر البغوی (۳:۵۷۹)، زاد المسیر لابن الجوزی (۷:۴۸۲)، تفسیر القرطبی (۱۴:۳۴۰)، تفسیر الخازن (۳:۴۹۸)، تفسیر ابن کثیر (۳:۵۵۳)، تفسیر اللباب لأبی حفص الحنبلی (۱۵:۱۹۹)، الدر المنثور للسیوطی (۷:۱۸)، اور فتح القدیر للشوکانی (۴:۳۴۶)۔

https://irfan-ul-quran.com

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ

کا بصیرت کے ساتھ) علم رکھنے والے ہیں، یقیناً اللہ غالب ہے بڑا بخشنے والا ہےo بیشک

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا

جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ

میں سے خرچ کرتے ہیں، پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی، اور ایسی (اُخروی) تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی خسارے

تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

میں نہیں ہوگی o تاکہ اللہ ان کا اجر انہیں پورا پورا عطا فرمائے اور اپنے فضل سے انہیں مزید نوازے، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا،

اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ

بڑا ہی شکر قبول فرمانے والا ہےo اور جو کتاب (قرآن) ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے،

الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وہی حق ہے اور اپنے سے پہلے کی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے، بیشک اللہ اپنے بندوں

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ

سے پوری طرح باخبر ہے خوب دیکھنے والا ہےo پھر ہم نے اس کتاب (قرآن) کا وارث ایسے لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ

اپنے بندوں میں سے چُن لیا (یعنی اُمّتِ محمدیہ کو)، سو ان میں سے اپنی جان پر ظلم کرنے والے بھی ہیں، اور ان میں سے درمیان

مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ

میں رہنے والے بھی ہیں، اور ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ جانے والے بھی ہیں۔ یہی (اس کتاب یعنی

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ

قرآن کا وارث ہونا) بڑا فضل ہے o (دائمی اِقامت کے لئے) عدن کی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ فِيهَا

گے، ان میں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا اور وہاں ان کی پوشاک

حَرِيرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيٓ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ

ریشمی ہوگی o اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر و حمد ہے جس نے ہم سے کُل غم دُور فرما دیا، بیشک ہمارا رب بڑا بخشنے والا،

إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۴﴾ الَّذِيٓ أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

بڑا شکر قبول فرمانے والا ہے o جس نے ہمیں اپنے فضل سے دائمی اقامت

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا

کے گھر لا اتارا ہے، جس میں ہمیں نہ کوئی مشقّت پہنچے گی اور نہ اس میں ہمیں کوئی

لُغُوبٌ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى

تھکن پہنچے گی o اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے، نہ ان پر

عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ

(موت کا) فیصلہ کیا جائے گا کہ مر جائیں اور نہ ان سے عذاب میں سے کچھ کم کیا جائے گا، اسی طرح

نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿۳۶﴾ وَ هُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا ۚ رَبَّنَآ

ہم ہر نافرمان کو بدلہ دیا کرتے ہیں o اور وہ اس دوزخ میں چلّائیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں (یہاں سے)

أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ؕ أَوَلَمْ

نکال دے، (اب) ہم نیک عمل کریں گے ان (اعمال) سے مختلف جو ہم (پہلے) کیا کرتے تھے۔ (ارشاد ہوگا)

نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ

کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو شخص نصیحت حاصل کرنا چاہتا، وہ سوچ سکتا تھا اور (پھر) تمہارے

ع ۱۶ النَّذِيرُ ؕ فَذُوقُوا فَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ نَّصِيرٍ ﴿۳۷﴾

پاس ڈر سنانے والا بھی آ چکا تھا، پس اب (عذاب کا) مزہ چکھو سو ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہ ہو گا o

https://irfan-ul-quran.com

إِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ
بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے، یقیناً وہ سینوں کی
بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي
(پوشیدہ) باتوں سے خوب واقف ہے o وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں (گزشتہ اقوام کا)
الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ
جانشین بنایا، پس جس نے کفر کیا سو اس کا وبالِ کفر اسی پر ہوگا، اور کافروں کے حق میں ان کا کفر اُن کے
كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ
رب کے حضور سوائے ناراضگی کے اور کچھ نہیں بڑھاتا، اور کافروں کے حق میں ان کا کفر سوائے نقصان
كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ
کے کسی (بھی) اور چیز کا اضافہ نہیں کرتا o فرما دیجئے: کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا
الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۚ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا
ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، مجھے دکھا دو کہ انہوں نے زمین سے کیا چیز پیدا کی
مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۖ أَمْ اٰتَيْنٰهُمْ
ہے یا آسمانوں (کی تخلیق) میں ان کی کوئی شراکت ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب عطا
كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُونَ
کر رکھی ہے کہ وہ اس کی دلیل پر قائم ہیں؟ (کچھ بھی نہیں ہے) بلکہ ظالم لوگ ایک
بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿۴۰﴾ إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ
دوسرے سے فریب کے سوا کوئی وعدہ نہیں کرتے o بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کو
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ
(اپنے نظامِ قدرت کے ذریعے) اس بات سے روکے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی اپنی جگہوں اور راستوں

https://irfan-ul-quran.com

أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ؕ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا

سے) ہٹ سکیں اور اگر وہ دونوں ہٹنے لگیں تو اس کے بعد کوئی بھی ان دونوں کو روک نہیں سکتا، بیشک وہ بڑا بُردبار،

غَفُورًا ﴿٤١﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ

بڑا بخشنے والا ہے○ اور یہ لوگ اللہ کے ساتھ بڑی پختہ قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈر سنانے

جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ

والا آ جائے تو یہ ضرور ہر ایک امّت سے بڑھ کر راہِ راست پر ہوں گے، پھر جب اُن کے پاس ڈر سنانے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۙ ﴿٤٢﴾

والے (نبی آخرالزماں ﷺ) تشریف لے آئے تو اس سے اُن کی حق سے بیزاری میں اضافہ ہی ہوا○

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيقُ

(انہوں نے) زمین میں اپنے آپ کو سب سے بڑا سمجھنا اور بری چالیں چلنا (اختیار کیا)، اور

الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ

بُری چالیں اُسی چال چلنے والے کو ہی گھیر لیتی ہیں، سو یہ اگلے لوگوں کی رَوِش (عذاب) کے سوا

الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ

(کسی اور چیز کے) منتظر نہیں ہیں۔ سو آپ اللہ کی سُنّت میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

نہ ہی اللہ کی سُنّت میں ہرگز کوئی پھرنا پائیں گے○ کیا یہ لوگ زمین میں چلتے پھرتے

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا

نہیں ہیں کہ دیکھ لیتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اِن سے پہلے تھے حالانکہ وہ اِن

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ

سے کہیں زیادہ زورآور تھے، اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں میں کوئی بھی چیز اسے عاجز

https://irfan-ul-quran.com

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ط اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا

کر سکے اور نہ ہی زمین میں (ایسی کوئی چیز ہے)، بیشک وہ بہت علم والا بڑی قدرت

قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ

والا ہےo اور اگر اللہ لوگوں کو اُن اعمالِ (بد) کے بدلے جو انہوں نے کما رکھے ہیں (عذاب کی) گرفت میں لینے

عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ج

لگے تو وہ اس زمین کی پشت پر کسی چلنے والے کو نہ چھوڑے لیکن وہ انہیں مقررہ مدّت تک مہلت دے رہا ہے۔ پھر

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع ۵ ۱۷

جب ان کا مقررّہ وقت آجائے گا تو بیشک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہےo

اٰیاتہا ۸۳ | ۳۶ سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ ۴۱ | رکوعاتہا ۵

آیات ۸۳ سورۃ یٰسٓ مکی ہے رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

يٰسٓ ﴿۱﴾ ج وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ لا اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ لا

یا سین ☆o حکمت سے معمور قرآن کی قسمo بیشک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیںo

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ ط تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لا

سیدھی راہ پر (قائم ہیں) o (یہ) بڑی عزت والے، بڑے رحم والے (رب) کا نازل کردہ ہےo

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ

تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں جن کے باپ دادا کو (بھی) نہیں ڈرایا گیا سو وہ غافل ہیںo درحقیقت

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا

اُن کے اکثر لوگوں پر ہمارا فرمان (سچ) ثابت ہو چکا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے o بیشک ہم نے

☆ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)

https://irfan-ul-quran.com

جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں تو وہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں، پس وہ سر اوپر

مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ

اٹھائے ہوئے ہیںo اور ہم نے اُن کے آگے سے (بھی) ایک دیوار اور اُن کے پیچھے سے (بھی) ایک

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ

دیوار بنا دی ہے، پھر ہم نے اُن (کی آنکھوں) پر پردہ ڈال دیا ہے سو وہ کچھ نہیں دیکھتےo اور اُن پر

عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

برابر ہے خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا انہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لائیں گےo

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ

آپ تو صرف اسی شخص کو ڈر سناتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور خدائے رحمٰن سے بن

بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِیْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ

دیکھے ڈرتا ہے، سو آپ اسے بخشش اور بڑی عزت والے اجر کی خوشخبری سنا دیںo بیشک ہم ہی تو

نُحْیِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ

مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم وہ سب کچھ لکھ رہے ہیں جو (اعمال) وہ آگے بھیج چکے ہیں، اور اُن کے اثرات (جو پیچھے رہ گئے

اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

ہیں) اور ہر چیز کو ہم نے روشن کتاب (لوحِ محفوظ) میں احاطہ کر رکھا ہے o اور آپ اُن کے لئے ایک

اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ۚ اِذْ

بستی (انطاکیہ) کے باشندوں کی مثال (حکایۃً) بیان کریں، جب اُن کے پاس کچھ پیغمبر آئےo جبکہ ہم

اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

نے اُن کی طرف (پہلے) دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا پھر ہم نے (ان کو) تیسرے (پیغمبر) کے

وقف غفران

ع ۱۸

وقف لازم

https://irfan-ul-quran.com

فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا

ذریعے قوت دی، پھر اُن تینوں نے کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیںo (بستی والوں نے) کہا:

بَشَرٌ مِّثْلُنَاۙ وَ مَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍۙ اِنْ اَنْتُمْ

تم تو محض ہماری طرح بشر ہو اور خدائے رحمٰن نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم فقط

اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ

جھوٹ بول رہے ہوo (پیغمبروں نے) کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَیْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْۤا

بھیجے گئے ہیںo اور واضح طور پر پیغام پہنچا دینے کے سوا ہم پر کچھ لازم نہیں ہےo (بستی والوں نے) کہا:

اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْۚ لَىٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ

ہمیں تم سے نحوست پہنچی ہے اگر تم واقعی باز نہ آئے تو ہم تمہیں یقیناً سنگسار کر دیں گے اور ہماری

لَیَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآىٕرُكُمْ مَّعَكُمْؕ

طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گاo (پیغمبروں نے) کہا: تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے،

اَىٕنْ ذُكِّرْتُمْؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنْ

کیا یہ نحوست ہے کہ تمہیں نصیحت کی گئی، بلکہ تم لوگ حد سے گزر جانے والے ہوo اور شہر کے

اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰى قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم

الْمُرْسَلِیْنَۙ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ

پیغمبروں کی پیروی کروo ایسے لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

ہدایت یافتہ ہیںo

https://irfan-ul-quran.com

علامات الوقف

O	یہ وقفِ تام یعنی ختمِ آیت کی علامت ہے جو درحقیقت گول ۃ ہے جسے دائرے O کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے لیکن اولیٰ اور غیر اولیٰ کی ترجیح کا خیال رکھیں، یعنی ایسی جگہ پر وقف کریں جہاں علامت قوی ہو جیسے م اور ط اگر لا ہو تو ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کا اختیار ہے۔
م	وقفِ لازم کی علامت ہے جہاں ٹھہرنا ضروری ہے اور اگر ٹھہرا نہ جائے تو معنی میں فرق پڑ جاتا ہے جس سے بعض مواقع پر کفر لازم آتا ہے۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
ج	وقفِ جائز کی علامت ہے، ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
ز	وقفِ مجوّز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	یہاں وقف کرنے کی رخصت ہے، البتہ ملا کر بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
ق	قِیْلَ علیہِ الوقف کا مخفف ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
صلے	الوصل أولی کا مخفف ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
صل	یہ قَدْ یُوْصَلُ کا مخفف ہے، یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔
قف	یہ وقفِ بہتر کی علامت ہے، یہاں ٹھہر کر آگے پڑھنا چاہیے۔
س یا سکتہ	علامتِ سکتہ ہے یہاں اس طرح ٹھہرا جائے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے یعنی بغیر سانس لئے ذرا سا ٹھہریں۔
وقفة	سکتہ کو ذرا طول دیا جائے اور سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہریں لیکن سانس نہ ٹوٹے۔
لا	یہ علامت کہیں دائرۂ آیت کے اوپر آتی ہے اور کہیں متن میں، متن کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے اگر دائرۂ آیت کے اوپر ہو تو اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے اور بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
ک	کَذَالِکَ کی علامت ہے، یعنی جو علامت پہلے آئی وہی یہاں سمجھی جائے۔

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

رجسٹریشن نمبر:299

تاریخ اجراء:91-10-20　　ترتیب نمبر: ڈی یو اے۔2(5)اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعتِ قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرّا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشرِ قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

دستخط

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

سرٹیفکیٹ صحتِ متن

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرّا ہے۔

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فریدِ ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

حافظ قاری محمد مستمر خان
پروف ریڈر رجسٹرڈ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

عرضِ ناشر

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود اگر کسی قاری کو کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع کر کے ممنون فرمائے۔

منہاج القرآن پبلی کیشنز

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

علماء اکیڈمی

مجلس اوقاف لاہور

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

رجسٹریشن نمبر 299

تاریخ اجراء 20-10-91 ترتیب نمبر ڈی او ایل-2(کے) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ فرد/کمپنی/پریس ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعت قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشر قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

20/10/91